غالب کا گمشدہ دیوان

ادب اُردو کا بہترین سرمایہ

مرزا غالب مرحوم کے قلمی دیوان اُردو کا یہ جدید نسخہ سو برس بعد ملک کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اس میں ان کے وہ جگر پارے ہیں جنھیں اُنھوں نے بادلِ نخواستہ حذف کر دیا تھا۔ غالب کے انتقال کے پچاس سال بعد ان کے پندرہ برس کی عمر سے پچیس برس کی عمر تک کا وہی ابتدائی کلام طبع ہو کر ارباب نظر کے سامنے جلوہ پیرا ہے جو اُنھوں نے اپنے ہم چشموں کی تنگ نظری سے مجبور ہو کر خود ہی نظری کر دیا تھا۔ غالب کے جس دیوان کو معدوم سمجھا جاتا تھا محض حسن اتفاق سے وہ بجنسہٖ مکمل حالت میں مل گیا اور اس نایاب نسخہ کو محفوظ رکھنے کا شرف کتب خانہ حمیدیہ کو حاصل ہے جس نے اس کی اشاعت کر کے ادبیات میں ایک بیش بہا اضافہ کیا ہے۔

دیوان غالب جدید المعروف بہ نسخہ حمیدیہ

مرتبہ ضیاء العلوم مفتی جناب محمد انوار الحق صاحب ایم اے منشی فاضل ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بھوپال
سرنامہ از عالیجناب معلی القاب افتخار الملک نواب حاجی کرنل محمد حمید اللہ خانصاحب بہادر
جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ آف بھوپال

دیوان غالب جدید میں ۴ قصیدے ہیں ۲۷۵ غزلیں ہیں ۱۸۸۳ اشعار ہیں اور ۱۱ رباعیاں ہیں اور مرزا غالب کی تصویر بھی ہے قیمت مجلد تین روپیہ ۴ر غیر مجلد دو روپیہ ۸ر

مکتبہ جامعہ
دہلی ۔ نئی دہلی ۔ لاہور ۔ لکھنؤ ۔ بمبئی